سندھ ہیومن رائٹس کمیشن

گورنمنٹ آف سندھ

ویژن

ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا جو تشدد اور انتہا پسندی سے پاک ہو جس میں امن، بین المذہب اور انصاف کے ماحول کو پروان چڑھایا جا سکے۔

کمیشن

جسٹس (ر) ماجدہ رضوی
چیئر پرسن

ارکان کمیشن

سید حسن شاہ بخاری
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (ر)

محمد اسلم شیخ
ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (ر)

کلثوم اختر چانڈیو
ایم پی اے سندھ

ذوالفقار شاہ
ہیومن رائٹس اینڈ سول رائٹس ایکٹوسٹ

پشپا کماری
سول سوسائٹی اینڈ مائنارٹی رائٹس ایکٹوسٹ

عابدہ لودھی
سیکریٹری

آفس ایڈریس

Head Office: Room No's 408, 414, 4th Floor, Sindh Secretariat Building No.03 (Old KDA Building),
Kamal Ata Turk Road, Karachi - 74200.
Tel: 021-99217318, Fax: 021-99217317,
Email: shrc.gos@gmail.com, Website: www.shrc.org.pk
Regional Office Sukkur: District Women Development Complex,
Near SRSO Complex, Main Shikarpur Road,
National Highway, Opp: Govt. College of Physical Edu., Sukkur.
Tel: 071-5824055, Fax: 071-5824053,
Email:shrcsukkur.gos@gmail.com

9- انسانی حقوق کے تحفظات کے حوالے سے موجود محافظوں کی بیداری کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا، سیمینار اور دیگر دستیاب وسائل سے ترقی دلانا۔

10- غیر سرکاری تنظیموں کی کوششوں اور انسانی حقوق کے میدان میں کام کرنے والے اداروں کی حوصلہ افزائی کرنا۔

11- کمیشن کے معاملات کے حوالے سے مختلف پالیسیز، تفصیلات، مواد اور متعلقہ معلومات کو باقاعدہ بنیاد پر شائع کرنا یا شائع کرنے کا سبب بننا اور اس پر عوام کی رسائی کو یقینی بنانا۔

12- حکومت کی منظوری سے ایسے افراد اور عملہ مقرر کرنا جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

13- ایسے دیگر کام کرے گا جو انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے ضروری ہوں، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

☆☆☆

نوٹ: کمیشن کی ویب سائٹ شکایات درج کروانے کے لئے بھی موجود ہے

پس منظر

اقوام متحدہ کے چارٹر میں انسانی حقوق کی تعریف کچھ اس طرح بیان کی گئی ہے۔

انسانی حقوق عالمگیر قانونی ضمانت ہیں جو افراد اور گروہوں کا تحفظ کرتے ہیں ان اقدامات سے جو بنیادی انسانی آزادی اور انسانی وقار کے منافی میں آتے ہیں۔

سال 2011 میں سندھ حکومت نے قانون سندھ پروٹیکشن آف ہیومن رائٹس ایکٹ 2011 منظور کیا، جو کہ 30.04.2013 کو نوٹیفائی کیا گیا، ایکٹ کی دفعہ 3 (1) سندھ ہیومن رائٹس کمیشن کے قائم کرنے کا ذکر ہے جو 9 مئی 2013 کو نوٹیفائی کیا گیا۔ یہ قانون بیان کرتا ہے کہ:

انسانی حقوق کا مطلب ہے کہ فرد کی زندگی جو آزادی، مساوات اور عظمت کے ساتھ ہو۔ جنکی پاکستان کے آئین کے مطابق ضمانت دی گئی ہے اور قانون کی طرف سے قابل نفاذ ہو۔

مقاصد

ان بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا ہے جن کا ذکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین اور عالمگیر اعلامیہ اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں ہے۔

کمیشن کے اختیارات اور کام

دفعہ 4 کے تحت کمیشن۔

1۔ تفتیش کرے گا، از خود نوٹس یا متاثرہ شخص کی درخواست یا اسکے بنیاد پر مندرجہ ذیل شکایتوں پر:

(الف) انسانی حقوق کی خلاف ورزی یا

(ب) سرکاری ملازم کے ہاتھوں ایسی خلاف ورزی کی روک تھام میں کوتاہی۔

2۔ اصلاحی اقدامات کے لئے حکومت کو تجاویز بشمول انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں ملوث شخص کے خلاف کارروائی۔

3۔ انسانی حقوق کے تحفظ کی مناسبت سے حکمت عملی بنانا اور عملدرآمد کرنا۔

4۔ حکومت کو پیشگی اطلاع سے، حکومت کے ضابطے میں کسی جیل یا ادارے کا دورہ کرنا، جہاں لوگ رکھے گئے ہیں یا قید کئے گئے ہیں یا معالجے، اصلاح یا تحفظ کے مقصد کے لئے اندراج کیا گیا ہے، ان کے رہن سہن کی صورتحال کا جائزہ لینا اور اس سلسلے میں تجاویز بنانا۔

5۔ فراہم کردہ، آئین یا انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے تحت فراہم کردہ تحفظات کا جائزہ لینا اور اس پر عملدرآمد کے لئے موثر اقدامات تجویز کرنا۔

6۔ انسانی حقوق پر معاہدے اور دوسرا عالمی مواد پڑھنا اور اس پر موثر عملدرآمد کے لئے سفارشات بنانا۔

7۔ انسانی حقوق کے میدان میں تحقیق کرنا اور اس کو ترقی دلانا۔

8۔ معاشرے کے مختلف طبقات میں انسانی حقوق کا ادب پھیلانا۔